بخدمت جناب ڈپٹی کمشنر ضلع ..

عنوان: ڈومیسائل کے حصول کے لیے استدعا۔

جناب اعلیٰ،

نہایت مؤدبانہ گذارش ہے کہ میں عرضدار نامی ...... ولد ...... ضلع ...... کا مستقل رہائشی ہوں اور اس بات کا ثبوت میرے جمع کروائے ہوئے کاغذات میں بھی موجود ہے۔ میرے ان کاغذات کی روشنی کے ثبوت کی بنیاد پر میرا ڈومیسائل فارم جاری کیا جائے تو آپ صاحبوں کی بڑی نوازش ہوگی۔

ڈومیسائل کے حصول کی صورت میں میں آپ صاحبوں کی لمبی عمر کے لیے دعاگو رہوں گا۔

حصول کی امید کے ساتھ۔

عرضدار،
Z.Y.X
ولد A.B.C

مورخہ 14-6-022

Long Q13

Q12

# وطن سے محبت

امجد نے کھانا کھانے کے بعد اپنے کمرے میں جا کر جب لکھنے کے لیے پین اٹھایا تو نظر پین پر لکھی تحریر "میڈ ان جاپان" پر پڑی تو وہ حیران رہ گیا۔ میڈ ان جاپان؟ یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ یہ پین تو میرے دوست قادر نے دیا ہے جو اس کے ابو کی کمپنی میں بنتا ہے۔ یہ کیا بات ہوئی، چیز بنے ہمارے ملک میں اور نام غیر ملک کا، یہ تو ہمارے وطن کے حق میں بہتر نہیں۔ شام کے وقت امجد اپنی امی سے اجازت لے کر قادر کے گھر گیا اور قادر کے ابو کو سلام کرنے کے بعد کہا، انکل مجھے آپ سے یہ پوچھنا ہے کہ کیا یہ پین آپ ہی کی کمپنی میں بنتا ہے؟ ہاں! یہ پین ہماری کمپنی میں بنتا ہے، کیوں یہ پین پسند نہیں آیا؟ امجد نے جواب دیا نہیں انکل! پین تو بہت خوبصورت ہے اور لکھتا بھی اچھا ہے مگر اس پر تحریر کیے ہوئے الفاظ "میڈ ان جاپان" پسند نہیں آئے۔ جب یہ پین آپ لوگ بناتے ہیں تو اس پر غیر ملک کا نام کیوں تحریر ہے۔ اچھا تو آپ کو یہ شکایت ہے، اگر ہم یہ نہ لکھوائیں تو ہمارا بنایا ہوا پین مارکیٹ کے معیار پر پورا نہیں اترے گا۔ تم نے دیکھا ہی ہوگا کہ لوگ چیزیں خریدتے وقت لیبل دیکھتے ہیں، اگر غیر ملک کا لیبل ہو تو فوراً خرید لیتے ہیں، قادر کے ابو بولے۔

لیکن انکل جب ہمارے ملک میں اتنی معیاری چیز بن سکتی ہے تو ہم دوسرے ملک کا نام کیوں استعمال کریں، ہمیں تو اپنے وطن پاکستان کا نام روشن کرنا چاہیے۔ ہمارے ملک کے پڑھے لکھے لوگ باہر جا کر غیر ملک کے لیے کام کرتے ہیں۔ آپ لوگ اپنی چیزوں کو اپنی ہوتے ہوئے بھی اپنی نہیں کہتے تو آپ خود بتائیں ہمارا ملک کیسے ترقی کرے گا؟ قادر کے ابو نے شرمندہ لہجے میں کہا، بیٹے تمہاری باتیں میرے دل کو لگی ہیں، تم نے واقعی وطن سے محبت کا ثبوت دیا ہے، اگر تم جیسے ذہن کے چند اور لوگ اس ملک میں پیدا ہو جائیں تو یہ ملک ہمیشہ ترقی کی راہوں پر گامزن رہے۔ اب میں ہمیشہ اپنی کمپنی کے پین پر فخر سے "میڈ ان پاکستان" لکھواؤں گا۔ امجد پھر مخاطب ہوا، ہمارے بزرگوں نے اپنی جانوں کی قربانی کے عوض "دل دل پاکستان" کا خوبصورت تحفہ پیش کیا تھا جسے ہم نے اپنی غفلت سے دلدل بنا دیا۔

ختم شد

(ج) حوالہ: یہ شعر ہماری کتاب کی نظم "مرد مجاہد" سے لیا گیا ہے۔ اس نظم کو مولوی شفیع الدین نے لکھا ہے۔

سوال 12: جواب

**تشریح:** شاعر مرد مجاہد کے کردار و عمل کو بیان کرتے ہوئے اس شعر میں کہتے ہیں کہ اس نے کبھی آبادیوں کو دوسری قوموں کی طرح مٹانے یا جلانے کی کوشش نہیں کی اور نہ ہی کبھی پرامن شہریوں کو تنگ کیا یا انہیں کچھ کہا۔

احمد علی شوق قدوائی

(ب) حوالہ: یہ شعر شاعر ~~قدوائی~~ کی نظم "آمد بہار" سے لیا گیا ہے۔ جس میں شاعر نے موسم بہار موسم میں آنے والی فضا میں خوبصورت تبدیلیوں کے بارے لکھا ہے

**تشریح:** شاعر موسم بہار کی آمد سے باغوں میں آنے والی تبدیلیوں کو اس شعر میں بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ جس وقت زمین سے ہری گھاس اور پودے نکلنا شروع ہوتے ہیں تو باغات فضا خوشبودار فضاؤں سے مہک اٹھتی ہے اور ہر طرف ایک سرور کا عالم ہوتا ہے تو سمجھ جانا چاہیے بہار آ گئی ہے۔

Long Q14